HSE قومی مامونیت کا دفتر

ہیپاٹائٹس بی

ہیپاٹائٹس بی کیا ہے؟

ہیپاٹائٹس بی ایک وائرل مرض ہے جو جگر پر حملہ کرتا ہے اور یرقان (زرد جلد اور آنکھیں) پیدا کر سکتا ہے۔ زیادہ تر افراد میں 6 ماہ میں وائرس ختم ہو جاتا ہے اور انہیں مزید ہیپاٹائٹس بی انفیکشن کے خلاف مدافعت حاصل ہو جاتی ہے۔ لیکن کچھ لوگ (بطور بالغ ہیپاٹائٹس بی لگوانے والے ہر دس میں سے تقریباً ایک) متاثرہ رہتے ہیں اور آنے والے سالوں میں ان کو سرہوسز یا جگر کا کینسر ہو سکتا ہے۔ اس لئے بعد میں ڈاکٹر کو دکھانا ضروری ہے تاکہ جگر میں ابتدائی تبدیلیوں کا تعین کر کے ضرورت ہونے پر علاج کیا جا سکے۔

محفوظ و مؤثر ویکسین کے استعمال سے ہیپاٹائٹس بی کا انسداد ممکن ہے۔

کسے ہیپاٹائٹس بی ہونے کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے؟

ہیپاٹائٹس بی ایسے وائرس سے پیدا ہوتا ہے جو کئی جسمانی رطوبتوں، مثلاً پسینہ، آنسو، نطفہ اور وجائنا کی رطوبتوں میں پایا جاتا ہے لیکن اس وائرس کے ایک شخص سے دوسرے میں منتقل ہونے کا عام ترین طریقہ متاثرہ خون ہے۔ اس لئے کچھ گروہوں کو یہ مرض ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے، مثلاً

- متاثرہ ماؤں کے بچے،
- مخصوص طبی کیفیات میں مبتلا لوگ، مثلاً گردے کا شدید مرض، HIV انفیکشن
- متاثرہ افراد کے گھریلو روابط اور جنسی ساتھی،
- انفیکشن کی بڑی شرحوں والے ممالک سے بچے گود لینے والے خاندان
- کسی ادارے میں جانے والے تعلیمی معذوری میں مبتلا افراد۔

ہیپاٹائٹس بی کی علامات کیا ہیں؟

شدید ہیپاٹائٹس بی میں مبتلا کچھ افراد میں کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتیں اور کچھ شدید بیمار ہو کر ہسپتال میں داخل ہو سکتے ہیں۔

پیش آنے والی علامات میں شامل ہیں

- یرقان (زرد جلد اور آنکھیں)،
- جلد پر خارش،
- کمزوری اور تھکاوٹ،
- بھوک میں کمی اور وزن گرنا،
- دست یا قے،
- جوڑوں کا درد

ہیپاٹائٹس بی کی جسم میں رہنے کی مدت کیا ہے؟

سامنا ہونے کے 2 تا 6 ماہ بعد یہ بیمار پیدا ہو سکتی ہے، عام طور پر 2-3 ماہ کے دوران۔ علامات ظاہر ہونے سے پہلے وائرس پایا جا سکتا ہے اور کئی مہینوں تک موجود رہ سکتا ہے۔

ہیپاٹائٹس بی مرض کیسے پیدا ہوتا ہے؟

کچھ لوگوں کے جسم سے وائرس ختم نہیں ہوتا اور وہ زندگی بھر کے لئے کیریئر بن جاتے ہیں جن سے دوسروں کو متاثر ہونے کا مسلسل خطرہ رہتا ہے۔ ان متاثرہ افراد میں سے 10 فیصد سے کم اور بچپن میں متاثر ہونے والے تقریباً 90 فیصد میں اس مرض کی دائمی شکل پیدا ہو جاتی ہے۔

ہیپاٹائٹس بی کتنا سنگین ہے؟

ہیپاٹائٹس بی کا طویل مدتی انفیکشن جگر کا مرض پیدا کر سکتا ہے۔ اس کے باعث جگر کے کینسر یا سرہوسز سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ تقریباً ہر 4 میں سے 1 دائمی کیریئرز کو سرہوسز یا جگر کا کینسر ہو جاتا ہے۔

بچوں میں ہیپاٹائٹس بی سے طویل مدتی انفیکشن پیدا ہونے کا امکان خاص طور پر زیادہ ہوتا ہے۔

کسے ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین لگوانی چاہیے؟

ویکسینیشن کے ذریعے ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ ممکن ہے۔

بچوں کو 2، 4 اور 6 ماہ کی عمر میں 1 میں 6 ویکسین کے حصے کے طور پر ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین دی جاتی ہے۔ جب بچوں کی ماؤں میں ہیپاٹائٹس بی انفیکشن کا علم ہو، انہیں پیدائش کے وقت بھی HepB ویکسین کی تجویز دی جاتی ہے۔

1 میں 6 ویکسین ہیپاٹائٹس بی سے پیدا ہونے والے انفیکشن، ٹیٹنس، ڈفتھیریا، Hib (ہیموفلس انفلوئنزا بی)، پرٹسز (کالی کھانسی)، اور پولیو سے بچاتی ہے۔

کسے وقت کے بعد (کیچ اپ) ہیپاٹائٹس بی ویکسین لگوانے کی تجویز دی جاتی ہے؟

خطرے میں مبتلا گروہوں کے لوگوں کو ویکسینیشن کی تجویز دی جاتی ہے۔

قومی مامونیت کی مشاورتی کمیٹی ان لوگوں کو کیچ اپ ویکسین لگوانے کی تجویز نہیں دیتی جو خطرے میں مبتلا گروہوں میں شامل نہیں۔

کسے ہیپاٹائٹس بی ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

بہت کم ایسے لوگ ہیں جن کو ہیپاٹائٹس بی ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ اگر آپ کے بچے کو کسی سابقہ ویکسین یا ویکسین کے کسی حصےسے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہو چکا ہے تو اسے ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔

ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین لگوانے کے بعد کیا توقع رکھی جائے؟

ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین بہت محفوظ ہے۔ عام ترین ردعمل انجیکشن کے مقام پر بےآرامی، سرخی اور سوجن ہیں۔

نہایت شاذ حالات میں بخار، رگڑ، تھکاوٹ اور فلو جیسی علامات پیدا ہو سکتی ہیں۔

اگر ویکسین لگوانے کا ارادہ رکھنے والی خاتون حاملہ ہوں یا سمجھتی ہوں کہ وہ حاملہ ہو سکتی ہیں تو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ویکسین لگوانے سے پہلے اپنے فیملی ڈاکٹر سے اس بارے میں بات کریں۔

ہیپاٹائٹس بی ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

98 فیصد بچے مجوزہ ویکسین شیڈول مکمل کرنے کے بعد ہیپاٹائٹس بی کے خلاف مدافعت حاصل کر لیتے ہیں۔

HSE قومی مامونیت کا دفتر

مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

کسی بھروسہ مند طبی ماہر سے بات کریں اور www.immunisation.ie ملاحظہ کریں